Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۵ رجب ۱۳۹۳ھ ، ۲۵ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش ، ۲۵ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۹۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

لندن سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عزم ہالینڈ

ربوہ ۲۳ ظہور۔ لندن سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا ۲۰ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۰ اگست ۱۹۷۳ء کا مرسلہ کیبل گرام آج ۲۳ ماہ ظہور (اگست) کو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں موصول ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اطلاع دی ہے کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے نیز یہ کہ حضور آج (۲۰ ماہ ظہور) لندن سے ہالینڈ تشریف لے جا رہے ہیں۔ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

لندن ۲۰ اگست ۱۹۷۳ء

"حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور آج ہالینڈ تشریف لے جا رہے ہیں۔ التزام سے دعائیں جاری رکھنے کی درخواست ہے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور اشاعت قرآن اور غلبۂ اسلام کے جس اہم اور عظیم الشان مقصد کے پیش نظر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے اس میں غیر معمولی برکت ڈالے قدم قدم پر حضور کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور اس للّٰہی سفر کے بخیر و خوبی انجام پذیر ہونے پر کامیاب و کامران مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں آمین۔ اللّٰھم آمین۔

چنیوٹ میں ربوہ کا امدادی وفد

۲۱ اگست۔ ربوہ سے ایک خصوصی وفد ۲۱-۲۲ اگست دو دن غفور آباد چنیوٹ گیا۔ وفد نے پانچ صد کس کا کھانا اور دودھ کے پیکٹ تقسیم کئے۔ لوگوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ ان کا ملبہ میں دبا ہوا سامان نکالنے میں مدد کی اور وہاں کے مکینوں کے نقصانات کا اندازہ لگانے کے لئے ان سے جائزہ فارم پُر کروائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ - سرگودھا کی طرف سے

چک نمبر ۴۶ جنوبی کی زیر آب سڑک کے قریب امدادی کیمپ قائم کر دیا گیا

سینکڑوں مسافروں کا سامان اٹھا کر انہیں پار کروایا گیا ہزارہا افراد کیلئے پینے کے پانی کی فراہمی

ڈپٹی کمشنر سرگودھا کی طرف سے کیمپ کا معائنہ اور خدام کے جذبۂ خدمت خلق پر خوشنودی کا اظہار

ربوہ ۲۲ اگست۔ سرگودھا سے آمدہ اطلاع کے مطابق سرگودھا اور لائل پور روڈ چک ۴۶ جنوبی کے قریب سیم کے پانی کی وجہ سے زیر آب آگئی ہے اور اس مقام پر ٹریفک معطل ہو گئی ہے اور مسافروں کو زیر آب علاقہ پیدل چل کر عبور کرنا پڑ رہا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا نے لوگوں کی دقت کے پیش نظر وہاں بھی امدادی کیمپ قائم کر دیا ہے اور خدام وہاں بچوں، بیماروں اور ضعیفوں کو اٹھا کر انہیں پانی سے گزار رہے ہیں اور مسافروں کا سامان اٹھا اٹھا کر اسے ایک طرف سے دوسری طرف پہنچا رہے ہیں۔ شدت گرمی کے باعث ایک بہت بڑی دقت مسافروں اور دوسرے لوگوں کو یہ پیش آ رہی تھی کہ اس ایک میل کے علاقہ میں پینے کا پانی کہیں دستیاب نہ تھا۔ چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا نے فوری طور پر سرگودھا سے پانی کا ٹینکر کرایہ پر منگوا کر مسافروں کے لئے پینے کا پانی فراہم کیا۔ ۲۲ اگست کو قریباً بارہ ہزار افراد کو پانی پلایا گیا یہ کیمپ لوگوں کو مناسب طبی امداد بھی بہم پہنچا رہا ہے اس امدادی کیمپ کی وجہ سے سڑک پر سے گزرنے والے مسافروں کے لئے بہت سہولت پیدا ہو گئی ہے اور علاقے کے سیلاب زدہ لوگ بھی اس کی خدمات سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

۲۲ اگست کو ڈپٹی کمشنر صاحب سرگودھا نے شہر سے چک نمبر ۴۶ جنوبی تشریف لا کر مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کے اس امدادی کیمپ کا معائنہ کیا۔ آپ نے خدام کے امدادی کاموں اور دیگر رفاہی سرگرمیوں کا موقع پر خود جائزہ لیا اور خدام الاحمدیہ کے جذبۂ خدمت خلق کو سراہتے ہوئے اس پر خاص خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

لائل پور کی نواحی بستی حاجی آباد کے انخلاء کیلئے بروقت اقدام

ربوہ سے کشتیاں اور چھ ماہر کشتی ران فوری طور پر بھجوائے گئے

ربوہ ۲۲ اگست۔ سیلاب کی وجہ سے لائل پور کی نواحی آبادی حاجی آباد دارالذکر کے قریب کا علاقہ زیر آب آگیا ہے پانی میں گھرے ہوئے بچوں اور عورتوں کے انخلاء اور سامان کے نکالنے کا کام مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر نے بڑی تیزی سے شروع کر دیا ہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس علاقہ میں خدمت کی سعادت اب بھی جماعت احمدیہ کے افراد کو ہی حاصل ہو رہی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر نے مرکز کو صورت حال سے بذریعہ فون اطلاع دی اور دو کشتیوں کا فوری مطالبہ کیا۔ چنانچہ مرکز کی طرف سے ایک ٹرک کا خاص طور پر اہتمام کر کے چھ خدام اور دو کشتیاں روانہ کی گئیں۔ یاد رہے کہ یہ چھ نوجوان قبل ازیں جوڑ ربوہ کے قریب بکھڑ کن کیمپ میں کارہائے نمایاں سرانجام دے چکے ہیں۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ۱۶

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ انگلستان کے کوائف

خطبۂ جمعہ میں حضور نے احباب کو موجودہ اور آنیوالی نئی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا

احباب جماعت کے ساتھ گفتگو کے دوران اہم تربیتی امور کا تذکرہ اور بیش قیمت نصائح

حضور کی عام صحت تو بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے لیکن کثرتِ کار کی وجہ سے تکان ہو جاتی ہے

محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے

محترم چوہدری محمد علی صاحب نے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات پر مشتمل لندن سے ۳ ظہور ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۳ اگست ۱۹۷۳ء) کی جو رپورٹ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال فرمائی ہے اس میں وہ تحریر فرماتے ہیں:—

لندن ۳ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳ اگست ۱۹۷۳ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آج کی مصروفیات کا مختصر ساخاکہ ارسال خدمت ہے۔

آج حضور نے خطبہ جمعہ میں جماعت کو آنیوالی اور موجودہ ذمہ داریوں کے متعلق خبردار کرتے ہوئے فرمایا کہ ساری دنیا میں اس وقت مسابقت کی ایک عدیم النظیر اور خوفناک دوڑ جاری ہے جوہری بموں کی تحقیق اور تیاری پر روپیہ پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے۔ فرمایا مسابقت کی اس دوڑ میں ذرائع بھی صحیح اور نیک اور صالح استعمال نہیں کئے جا رہے ہیں۔ نتائج جن کے نکلنے کا خطرہ ہے وہ بھی طیب اور حلال نہیں ہو سکتے۔ فرمایا۔ ساری دنیا سے آگے تو ہم نے بھی نکلنا ہے۔ لیکن فاستبقوا الخیرات کے ارشاد خداوندی کے ماتحت ہم نے ذرائع بھی طیب اور حلال استعمال کرنے ہیں۔ اور جن نتائج اور مقاصد کے لئے ہم نے جدوجہد کرنی ہے وہ بھی ایسے ہیں جو حسین اور خیر اور طیب اور بھلائی کے ہیں۔ موجودہ دنیا کی جدوجہد اور جوہری توانائی کی تحقیق و ترقی تو سمندر میں ایک قطرے کے برابر بھی نہیں۔ ہمارے لئے سارا سمندر منتظر ہے۔ ہم نے زندگی کے ہر شعبے میں نہ صرف آگے نکلنا ہے بلکہ بنی نوع انسان کی تقلید کے لئے مثال بھی قائم کرنی ہے۔ فرمایا آج اسے ہلاکت اور تباہی سے بچانے کے لئے جس کے کنارے پر دنیا کھڑی ہے یہی ایک راستہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے مبعوث فرمایا تا اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر کے دنیا کو تباہی اور بربادی سے بچایا جائے۔

نماز جمعہ کے بعد حضور مسجد میں کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور حاضرین سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

حضور نے استفسار فرمایا کہ لندن میں خدام کی تعداد کتنی ہے۔ عرض کیا گیا کہ خدام ۲۰۰ کے قریب اور تقریباً ۲۰۰ ہی اطفال ہیں۔ ناصرات کی تعداد کچھ کم بتائی گئی تو حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ اگر یہ رپورٹ صحیح ہے تو اطفال کے جوان ہونے پر ان کے لئے بیویاں شاید پاکستان سے درآمد کرنی پڑیں گی۔

فرمایا۔ کہ تمام اطفال اور ۲۵ سال سے کم عمر کے خدام غلیل خریدیں اور اپنے پاس رکھیں۔ نیز فرمایا کہ

"مجھے ایک ایسے دوست کی ضرورت ہے جو غلیل کے لئے اچھی قسم کی ربڑ خرید سکیں اس کے اخراجات میں خود ادا کروں گا۔"

فرمایا۔ آج سے ایک سال کے اندر اندر یہاں کی جماعت میں کم از کم ۲۰۰ احمدی سائیکل سوار ہونے چاہئیں۔

فرمایا۔ انصار اللہ اور خدام کے پاس جو سائیکل اس وقت موجود ہیں ان کو اس تعداد میں شمار کر لیا جائے۔ لیکن بچوں کے پاس جو سائیکل ہیں وہ شمار نہ کئے جائیں۔

فرمایا۔ لجنات اور ناصرات بھی سائیکل خریدیں۔

پھر انگریزی زبان میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق مستورات کی بھی ویسی ہی ذمہ داریاں ہیں۔ جیسی مردوں کی ہیں۔ ہم مستورات سے بیگانگی نہیں برت سکتے۔ حدود کے اندر رہتے ہوئے ضروری ہے کہ انہیں وہ تمام مواقع فراہم کئے جائیں جن سے ان کے خداداد قویٰ اور قابلیتوں کی پوری اور کماحقہ نشوونما ہو سکے اور مستورات غلبۂ اسلام کی عظیم جدوجہد میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ فرمایا۔ میں نے پاکستان میں لجنہ کو کہا ہے سائیکل خریدیں۔ دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہماری ماؤں اور بہنوں اور بیٹیوں میں کامل خود اعتمادی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ ورنہ غلبۂ اسلام کی جدوجہد میں ہم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

فرمایا۔ ہماری سکیم یہ ہے کہ ناصرات پوری طرح باپردہ سائیکل پر باہر نکلیں گی۔ شروع میں ان کے عزیزوں میں سے مرد رضاکاروں کو ان کے ساتھ بھیجیں گے تا وہ ان کی حفاظت کے فرائض ادا کریں۔ فرمایا عورتوں نے کام بھی کرنا ہے اور روایت پر قائم بھی رہنا ہے۔ شریعت کے احکام کی پابندی بہرحال ضروری ہے۔

خواتین کو پردے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری احمدی بہن قانتہ نے جو ڈنمارک کی رہنے والی ہیں پورے طور پر پردہ کیا ہے پردہ ہمارے راستے میں روک نہیں۔ عورتوں نے پردہ بھی کرنا ہے اور ہمارے پہلو بہ پہلو کام بھی کرنا ہے۔ فرمایا۔ افریقہ اور دیگر ممالک میں جو نئے احمدی ہیں ہم ان کو ٹریننگ دیں گے تو آہستہ آہستہ وہ خود پردے کی اہمیت سمجھ جائیں گے۔ فرمایا۔ میرا ڈنمارک کا تجربہ ہے کہ جس عورت نے سر ڈھانپا ہوا ہوتا اور پاؤں کی طرف جھکی ہوئی نیچی نگاہیں ہوتیں مجھے یقین ہو جاتا کہ وہ احمدی ہے اور میں دور سے دیکھ کر بتا دیتا تھا۔ چنانچہ ہر بار میرا اندازہ درست ثابت ہوا۔ فرمایا۔ مردوں کو بھی غضِ بصر سے کام لینا ہوگا۔ کیونکہ پردہ دراصل مردوں سے شروع ہوتا ہے۔

اس کے بعد حضور مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ جہاں ۴۴ افراد نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والوں کی تفصیل یہ ہے:-

لندن	۱۵ افراد
جلنگھم Gillingham (Kent)	۲۰ "
ہاونزلو Hounslow	۹ "

پروفیسر امپیریل کالج آف سائنس لندن یونیورسٹی۔ ٹری اسٹ (Triest) (اٹلی) میں اقوام متحدہ کی جوہری توانائی کے تحقیقی مرکز کے ڈائریکٹر اور صدر پاکستان کے سائنٹیفک مشیر اور اسلام اور احمدیت کے مخلص خادم مکرم پروفیسر عبدالسلام کے ہاں حضور نے شام کی چائے نوش فرمائی۔ مکرم پروفیسر صاحب نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے وہ جوہری Particles ذرات کے متعلق ایک نیا نظریہ پیش کرنیوالے ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے اس نظریے کو پرکھنے کیلئے کچھ تجربات بھی تجویز کئے ہیں۔ اگر یہ نظریہ تجربات کی روشنی میں ثابت ہو گیا تو سائنس کی دنیا میں یہ ایک انقلابی قدم ہوگا اور علمی دنیا میں تہلکہ برپا کر دیگا۔

حضور کی عام صحت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کثرت کار سے طبیعت تھک جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو اپنے خاص فضل سے صحت و سلامتی کیساتھ ہماری اور بنی نوع انسان کی بہتری اور بھلائی کیلئے لمبے عرصے کیلئے زندہ و سلامت رکھے۔

حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ سلمہا بھی خیریت سے ہیں۔ حضور تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ التزام سے سفر کے بخیریت اختتام پذیر ہونے کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ تمام افراد قافلہ اور جماعت انگلستان کی طرف سے بھی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ قبول فرمائیں۔ یہاں احباب جماعت جس خلوص، انتہائی اور عاشقانہ تعلق خاطر سے جملہ انتظامات میں مصروف ہیں اسکو دیکھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے بعض ایسے نوجوان جو انگلستان ہی میں پلے اور جوان ہوئے ایسی بے لوث اور خاموش خدمت میں گمنامی کیساتھ دن رات مصروف ہیں کہ رشک آتا ہے اور حیرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ وفا / جولائی نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ وہ براہ کرم اپنی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔ مرکز میں رپورٹ بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے اس تاریخ تک ہر مجلس کی طرف سے رپورٹ آنی ضروری ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ ظہور ۱۳۵۲ ہش

علماء کے اجتماع میں زیرِ غور آنیوالی
”ایک ضمنی بات“

پچھلے دنوں الجزائر میں علماء کا ایک اجتماع منعقد ہوا تھا جس میں اُن مسائل پر خصوصیت سے غور کیا گیا کہ جو موجودہ زمانہ کے مخصوص حالات کی وجہ سے ابھر کر سامنے آئے ہیں اور جن کی وجہ سے مسلمان دن بدن اسلام سے دور ہٹتے جا رہے ہیں۔ علماء کے اس اجتماع میں پاکستان کے ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب نے بھی شرکت کی تھی۔ اجتماع کی روداد پر مشتمل انکا ایک مضمون ”اسلامی فکر کی نشاندہی کی کوشش“ کے زیر عنوان روزنامہ ”جنگ“ راولپنڈی میں ابھی حال ہی میں دو اقساط میں شائع ہوا ہے۔ اس میں انہوں نے زیر غور آنے والے مخصوص مسائل اور مفردہ موضوعات پر علماء کے پیشکردہ افکار و خیالات کے علاوہ بعض ”ضمنی“ باتوں کا بھی ذکر کیا ہے جو اصل مسائل پر بحث کے دوران سامنے آئیں اور جن کی سنگینی کے پیش نظر ان کے بارہ میں کچھ کم تشویش کا اظہار نہیں کیا گیا۔ ان میں سے ایک بات اجتماع میں زیر غور مسائل کے لحاظ سے تو ضمنی ہی تھی لیکن وہ اپنی سنگینی کے اعتبار سے انتہائی فکر انگیز اور تشویش پیدا کرنیوالی ہے اور اگر دیکھا جائے تو مسلمانوں کے تمام مصائب اور انکی مشکلات اور اصلاح احوال کی کوششوں میں ناکامی کا اصل باعث وہ بنیادی خرابی ہی ہے جس کی اس ضمنی بات میں نشاندہی کی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اُس ضمنی بات کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:-

”دوسری بات یہ کہ اس دور کے مسلمانوں میں جو لوگ عبادات۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند ہیں ان میں اکثریت وہ ہے جو ان عبادات کو فضائل نفس سے کوئی ربط نہیں دیتی۔ حالانکہ ان عبادات سے مقصد فضائل اخلاق کی تربیت کے سوا کچھ نہیں۔ یہ تعلیم و تربیت کا اور وعظ و ارشاد کا نقص ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ لوگ جہل کے ساتھ عبادت کرتے ہیں اور ساری عمر اس جہل پر قائم رہتے ہیں۔ انہیں یہ بتایا جاتا ہے کہ مشین کی طرح جنبشِ لب اور چند جسمانی حرکات یا جسمانی مشقت کا نام عبادت ہے۔ پھر وہ عبادت کرتے ہیں اور بدترین اخلاق جھوٹ، جعل، فریب، دھوکہ بازی، حرص، لالچ اکسب حرام میں لگے رہتے ہیں اور انہیں کبھی ان دونوں میں کوئی تناقض محسوس نہیں ہوتا۔“

(روزنامہ ”جنگ“ راولپنڈی ۱۲ اگست ۱۹۷۳ء)

حقیقت یہ ہے کہ یہ تصور کہ عبادت تمام تر مشین کی طرح جنبشِ لب اور چند جسمانی حرکات یا مشقتوں سے عبارت ہے۔ مسلمانوں کے زوال اور ان کے مصائب و مشکلات کا ذمہ دار ہے اور اسی نے انہیں قول اور عمل کے تضاد میں مبتلا کر کے ہلاکت سے دوچار کر رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ایسے عبادت گزار مسلمانوں کے متعلق خبردار فرمایا ہے کہ ان کے لئے اس دنیا میں ہلاکت ہی ہلاکت ہے جیسا کہ فرمایا

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ۔

(الماعون آیات ۵ تا ۸)

اُن نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں (یعنی دل لگا کر نہیں بلکہ صرف دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں) اور وہ اپنے گھر کے معمولی سامان تک دینے سے اپنے نفسوں کو اور دوسروں کو بھی روکتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نماز کا سب سے بڑا فائدہ یہ بیان کیا ہے کہ وہ ہر قسم کے گناہوں سے روکتی ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ (العنکبوت آیت ۴۶) یعنی نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ایک مسلمان حقیقی معنوں میں نماز ادا کرنے والا ہو اور پھر بھی وہ جھوٹ، جعل، فریب، دھوکہ بازی، حرص، لالچ، کسب حرام وغیرہ بدترین اخلاق کا مرتکب ہو۔ اگر کوئی شخص ظاہری طور پر نماز تو پڑھتا ہے لیکن ساتھ ہی کمال بے حیائی سے بدترین اخلاق کا ارتکاب بھی کرتا چلا جاتا ہے تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کی نماز اپنے صحیح معنوں کی رو سے نماز نہیں ہے اور وہ نمازی تو کیا سرے سے مومن کہلانے کا مستحق ہی نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی سب سے پہلی اور مقدم علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے اور ہر قسم کی لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور پھر ایسے مومنوں کے متعلق فرماتا ہے کہ یقیناً یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔ جیسا کہ سورۃ المومنون کی پہلی ہی آیت میں فرمایا قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ صَلَاتِہِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ

اس سے صاف عیاں ہے کہ محض مشین کی طرح جنبش لب اور چند جسمانی حرکات یا مشقتوں کا نام عبادت نہیں ہے عبادت نام ہے دل کے اس تقویٰ اور خشوع و خضوع کا جس سے مملوء ہو کر نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ عبادات بجا لائی جاتی ہیں اور اس کے نتیجہ میں ہی منکر اور فحشاء سے بچنے کی توفیق ملتی ہے اور علی الخصوص نماز بے روح مشینی حرکات سے مبرا قرار پاتی ہے۔ جہاں ایسی نماز فوز و فلاح پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی وہاں وہ نماز جو تقویٰ کی روح اور خشوع و خضوع سے خالی اور محض مشینی حرکات تک محدود ہو اور جس کے ساتھ کمال بے حیائی اور دیدہ دلیری سے منکر اور فحشاء کا ارتکاب کیا جائے ہلاکت سے ہمکنار کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ اس قسم کی نماز بجائے خود ایک انتہائی خطرناک جعل، فریب، دھوکہ اور جعل سازی ہوتی ہے اور یہ جعل سازی ایسا انسان اپنے ہم جنسوں سے نہیں بلکہ علام الغیوب قہار و جبار خدا کے ساتھ کر رہا ہوتا ہے ایک انسان دوسرے انسان کو دھوکہ دے سکتا ہے کون ہے جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا کو دھوکہ دے سکے۔ خدا ایسے انسان کو اس کی اس جعلسازی کا مزہ چکھاتا اور ضرور چکھاتا ہے اور وہ اسی طرح کہ ذلت و خواری اور ہلاکت و بربادی اُس کا مقدر بنکر رہ جاتی ہے۔

آج دنیا میں مسلمانوں کے زوال اور ان کی نکبت و ادبار کی اصل وجہ یہی ہے کہ اول تو ان کی اکثریت اس حد تک خدا سے غافل ہے کہ اس کے حضور سجدہ دینے سے ہی عاری ہے اور جو عبادت کرتے بھی ہیں ان کی اکثریت یہ سمجھ کر عبادت کرتی ہے کہ مشین کی طرح جنبشِ لب اور چند جسمانی حرکات یا مشقتوں کا نام عبادت ہے جس کا مقصد نعوذ باللہ خدا تعالیٰ کو دھوکہ دینا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ بے روح نمازیں بھی پڑھ رہے ہوتے ہیں اور ساتھ کے ساتھ منکر اور فحشاء کا ارتکاب بھی دیدہ دلیری سے کر رہے ہوتے ہیں۔ حالانکہ قرآن مجید کی رو سے صلوٰۃ اور منکر و فحشاء کبھی اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے۔ اسی لئے وہ فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ کے مصداق بنے ہوئے ہیں یہ انتہائی افسوسناک اور دلگداز صورت حال اس حقیقت کو روز روشن کی طرح عیاں کئے بغیر نہیں رہتی خواہ زبان سے اس کا اقرار کیا جائے یا نہ کیا جائے کہ یہ وہی زمانہ ہے جس کی خبر دیتے ہوئے مخبر صادق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا لَا یَبۡقٰی مِنَ الۡاِسۡلَامِ اِلَّا اِسۡمُہٗ وَلَا یَبۡقٰی مِنَ الۡقُرۡاٰنِ اِلَّا رَسۡمُہٗ۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارھواں (۱۸) سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۹-۱۰-۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش / نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بانی تحریک آزادی کشمیر خواجہ غلام نبی گلکار انور

مکرم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ احمدیہ گلگت

تحریک آزادی کشمیر کے بانی اور مشہور راہنما خواجہ غلام نبی گلکار انور ۱۸ جولائی ۱۹۷۳ء کو راولپنڈی میں وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ سرینگر میں مارچ ۱۹۰۹ء میں پیدا ہوئے آپ کے والد محمد خضر کا پیشہ معماری تھا جس کی وجہ سے آپ گلکار مشہور ہوئے ہوش سنبھالتے ہی شہر کے دینی مدرسہ میں قرآن مجید پڑھا۔ پھر اسلامیہ ہائی سکول اور سری پرتاپ ہائی سکول سری نگر میں پڑھ کر میٹرک کر لیا۔ پھر اشاعت اسلام کالج لاہور میں قرآن و حدیث کا مزید درس لیتے رہے۔ ایس پی کالج سرینگر سے آپ نے اس وقت ایف اے کا امتحان دیا جبکہ ڈوگرہ حکومت کی قید میں تھے۔ بی اے کے امتحان کے وقت آپ دوبارہ گرفتار کئے گئے اور یہ امتحان بھی سنٹرل جیل سری نگر میں ہی دینا پڑا۔

آپ اپنے خاندان میں پہلے اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ ابھی علی گڑھ کالج ہندوستان میں پڑھتے تھے کہ آپ نے جدوجہد آزادی کا کام شروع کر دیا تھا ان دنوں کسی قسم کا سیاسی جلسہ کرنا سخت ممنوع تھا آپ نے مساجد، خانقاہوں، دعوت پارٹیوں اور ایسی ہی دیگر عوامی اجتماعات میں بیداری پیدا کر کے اصلاح احوال کی غرض سے تقاریر کا سلسلہ شروع کر دیا تھا جن میں تعلیم۔ اتحاد۔ اور معاشرتی بد رسوم کی اصلاح پر زور دیتے تھے۔ اس سے عوام میں سیاسی بیداری کا بیج پرورش پانے لگا۔ انہی دنوں ہندوؤں نے اپنی سرگرمی تنظیم قائم کی تو آپ نے بھی موقعہ تاڑ کر کشمیر مسلم سوشل اپ لفٹ ایسوسی ایشن کے نام سے مسلم تنظیم قائم کی جس کے آپ پہلے صدر بنے۔ ابھی آپ طالب علم تھے انہی دنوں شیخ محمد عبداللہ بھی علی گڑھ کالج سے فارغ ہو کر کشمیر پہنچے۔ چنانچہ دونوں نے مل کر تحریک کی اٹھان کے سلسلہ میں سوچ بچار شروع کر دیا۔ [illegible] [illegible] اتحاد سے [illegible]۔ خواجہ صاحب کی تجویز کے بعد یہ طے پایا کہ شہر میں ایک ریڈنگ روم کھولا جائے جس سے پروپیگنڈہ سنٹر کا کام لیا جا سکے۔

چنانچہ فتح کدل کے مقام پر [illegible] کر کے ریڈنگ روم کھولا گیا جو فتح کدل ریڈنگ روم کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اس میں آنے جانے والے نوجوان ریڈنگ روم پارٹی کے نام سے موسوم ہوئے ریڈنگ روم بڑی اہمیت رکھتا ہے اسی سے تحریک کی ابتدا ہوئی اور یہ ساری ریاست میں پھیل گئی۔ پارٹی کے صدر شیخ محمد عبداللہ اور جنرل سیکرٹری گلکار مرحوم تھے۔ باہر سے آنے والا لٹریچر اسی پارٹی کے ذریعہ کشمیر میں تقسیم ہوا کرتا تھا اور اسی سے تعلیمی بیداری پیدا کرنے میں مدد ملی۔ جس سے آگے چل کر سیاسی میدان میں کام کرنے والے کارکن میسر آ گئے۔

جب مہاراجہ ہری سنگھ ۱۹۳۱ء میں یورپ کے دورہ سے واپس کشمیر آنے والے تھے تو ریاست میں ان کے استقبال کی تیاریاں ہونے لگیں۔ خواجہ صاحب مرحوم نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ راتوں رات سرخ سیاہی سے قلمی پوسٹر لکھ کر شہر کے مرکزی مقامات پر چسپاں کئے جن میں عوامی حقوق کے بارہ میں مطالبات کئے گئے تھے۔ آپ کی پارٹی نے مطالبات پیش کرنے کے لئے جامع مسجد سرینگر میں عوامی جلسہ بلایا۔ جو سیاسی نوعیت کا پہلا جلسہ تھا۔ اس لئے حکومت نے جلسہ روکنے کے لئے امتناعی نوٹس جاری کیا خوشامدی طبقہ اور سرمایہ دار حکومت کا ساتھ دے رہے تھے پارٹی نے نوٹس توڑ کر جلسہ کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کام کے لئے پہلا ڈکٹیٹر خواجہ مرحوم کو مقرر کیا گیا امتناعی نوٹس توڑنا بڑے دل گردے بلکہ بغاوت کے مترادف کام تھا مگر آپ نے نہایت جرأت و بیباکی سے امتناعی نوٹس توڑتے ہوئے دوسرے دن جامع مسجد میں جلسہ کیا جس میں خواجہ صاحب نے تقریر کی تھی کہ یہ ملک ہمارا ہے ہم مہاراجہ کے سامنے عوامی حقوق پیش کر کے داد رسی چاہتے ہیں۔ آپ نے پارٹی کا نقطۂ نظر یہ پیش کیا کہ ہم خوشامدی طبقہ کے ساتھ مل کر مہاراجہ کا استقبال نہیں کریں گے۔ بلکہ علیحدہ استقبال کر کے عوامی مطالبات پیش کریں گے جب مہاراجہ کو ان کارروائیوں کا علم ہوا تو انہوں نے حالات بھانپ کر تمام استقبال روک دیا اور موقعہ ٹال دیا۔

آپ ۱۹۳۲ء میں مسلم کانفرنس کے بانیوں میں سے تھے شیخ محمد عبداللہ عام جلسوں میں کہا کرتے تھے کہ شیر دل نوجوان خواجہ غلام نبی گلکار نے اس تحریک کی بنیاد ڈالی ہے۔ وہ مجاہد اول ہیں اور ہم نے اسے چلایا ہے۔

۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کو جب سنٹرل جیل کے سامنے مسلمانوں پر گولی چلی اور دو درجن سے بھی زائد مسلمان شہید ہوئے تو ۱۴ جولائی کو آپ گرفتار کر لئے گئے۔ اور سنٹرل جیل کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں لے جائے گئے۔ شیخ محمد عبداللہ اور خواجہ

اس وقت کا یہ واقعہ مشہور ہے کہ سنٹرل جیل میں کوئی کنواں ہے۔ یا ابلتے ہوئے تیل کا کوئی کڑاہ جس میں ان قیدیوں کو ڈال کر ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے گا۔ جیل کے دروازہ پر تینوں مشورہ کر رہے تھے کہ پہلے کون اندر تاریک کوٹھڑی میں جائے گا گلکار مرحوم نے کہا کہ مرنا تو ایک دن ہے ہی کیوں نہ قومی آزادی کے لئے جان قربان کی جائے۔ چنانچہ آپ کلمہ شہادت پڑھ کر نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے کوٹھڑی میں اندر چلے گئے۔ اندر نہ کنواں تھا نہ تیل کا کڑاہ۔ آپ نے اپنے ساتھیوں کو آواز دی آ جاؤ۔ یہاں خالی کمرہ ہے چنانچہ وہ بھی چلے گئے۔ ان گرفتاریوں پر کشمیر میں ۱۹ دن مکمل ہڑتال رہی جس پر بالآخر قیدی رہا کر دیئے گئے۔ رہا ہونے کے بعد مرحوم نے بڑھ چڑھ کر کام کیا۔ آپ نے تاجر دل۔ گلکار دل۔ [illegible] مزدوروں اور بانجیوں کے تحفظ حقوق کے لئے انجمنیں بنوائیں۔ اور کام جاری رکھ کر تحریک کو پروان چڑھایا۔

۲۴ ستمبر ۱۹۳۱ء جمعہ کا ایک اور اہم دن ہے عوام کو ڈوگرہ فوج کی بربریت اور وحشتناک فائرنگ کا تجربہ ہو چکا تھا۔ اس لئے مقتولوں، بچوں کی حفاظت کے لئے نوجوانوں کو دفاعی تربیت کی ضرورت تھی۔ چنانچہ ہزاروں رضاکاروں کو تربیت دی جاتی رہی۔ مرحوم نے کاریگروں اور بانجیوں وغیرہ سے راتوں رات بھالے اور ہتھیار تیار کروائے اور ہدایت کی کہ صبح بازاروں میں پریڈ کا مظاہرہ کرنا ہے چنانچہ ایک لاکھ رضاکاروں نے پریڈ کا مظاہرہ کیا۔ حکومت نے اسے مسلح بغاوت کا نام دیا مگر بعد اصل دفاعی تربیت کا مظاہرہ تھا۔ حکومت نے پھر تشدد کی پالیسی اختیار کی۔ اس مظاہرہ سے حکومت کے در و دیوار پر لرزہ طاری ہو چکا تھا چنانچہ دوسرے ہی دن سری نگر کو فوج کے حوالے کیا گیا۔ اور بمار آرڈیننس ۱۹۔ ایل مارشل لاء نافذ کیا اور لوگوں کو ٹکٹکی پر چڑھا کر کینگ کی گئی۔ اور وحشتناک سزائیں دی گئیں۔ لوگوں کے جسموں سے خون بہتا رہا مگر کشمیری ان جان لیوا احکام کے باوجود اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔ حکومت نے بیرون کشمیر جانے اور اطلاعات دینے کے تمام راستے بند کر دیئے تھے ان حالات کی اطلاع آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب تک پہنچانی ضروری تھی۔ خواجہ صاحب مرحوم راز دارانہ طریق سے نکل کر کشمیر سے لاہور پہنچے اور تمام حالات کی اطلاع صدر موصوف کو دی اور انہوں نے وائسرائے ہند کو متعدد وفود

نتیجہ یہ ہوا کہ برطانوی ہند کی مداخلت پر ڈوگرہ حکومت نے فوج واپس بلا لی ہنگامی قوانین منسوخ کر دیئے۔ قیدیوں کو رہا کر دیا اور عوامی مطالبات سننے پر رضامندی ظاہر کی اور بعض محاذ آرائیوں کے متعدد مراحل کے بعد حقوق دینے کا بھی اعلان کر دیا۔

۱۹۳۱ء میں خانقاہ معلی سرینگر کے صحن میں ہزاروں لوگوں کے سامنے معتقدین نے اپنے قومی لیڈروں کو ان کی خدمات پر مختلف خطابات سے نوازا۔ مرحوم کو "معمار ملت" کے خطاب سے نوازا گیا۔ آپ مختلف مواقع پر چھ بار قید ہوئے۔ اور ہر بار رہا ہو کر پہلے سے زیادہ گرمجوشی سے کام کرتے رہے۔

۱۹۴۶ء میں ریاست میں پہلے عام انتخابات ہوئے۔ آپ آزاد امیدوار کی حیثیت سے کامیاب ہوئے اور عوامی حقوق کی حفاظت اور بے لوث خدمت کی۔ ڈوگرہ حکومت نے وقتاً فوقتاً آپ کو زر و جواہر کی تھیلیاں پیش کیں اور قسم قسم کے لالچ دیئے مگر آپ پہاڑ ثابت ہوئے اور تمام پیشکشوں کو ٹھکرا دیا اور عوامی حقوق کی حفاظت اور نمائندگی میں خاص شہرت حاصل کی۔

حکومت آزاد جموں و کشمیر کا قیام

اگست ۱۹۴۷ء میں تقسیم ہند کے موقعہ پر ریاست ڈوگرہ تسلط سے آزاد ہو گئی۔

مہاراجہ ریاست کا الحاق بھارت سے کرنے والا تھا کہ حکومت پاکستان کے ایماء پر حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سابق صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے مشوروں کے مطابق مظفر آباد سے ۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو صد سالہ ڈوگرہ خاندان کے مہاراجہ ہری سنگھ کی معزولی کا اولین اعلان آپ نے کیا اور حکومت آزاد جموں و کشمیر کی بنیاد آپ نے رکھی۔ اگرچہ مصلحت کوش لیڈر آج تک اس تاریخی حقیقت کو چھپانے کی کوشش کرتے رہے ہیں مگر اس وقت کے اخبارات اور ریڈیو اس پر شاہد ہیں آپ انور کے مخفی نام سے اس حکومت کے پہلے صدر تھے مخفی نام اس وقت کے نازک حالات میں آپ کا اس لئے تجویز کیا گیا تھا تاکہ پوری ریاست میں مکمل آزاد حکومت قائم ہونے تک آپ گرفتار نہ ہو سکیں۔ مگر آپ جب مظفر آباد سے اندرون کشمیر بقیہ کارروائی کی تکمیل کے لئے گئے اور وہاں انڈر گراؤنڈ حکومت قائم کر کے مہاراجہ کشمیر کو گرفتار کرنے کی کوشش میں تھے تو ڈوگرہ حکومت کے کارندوں نے جو عرصہ سے آپ کی تلاش میں سرگرداں تھے آپ کو گرفتار کر لیا۔ آپ کی گرفتاری کے بعد ۲۴ اکتوبر کو سردار محمد ابراہیم خان آزاد کشمیر کے دوسرے صدر بنے۔ اگرچہ انور کی حکومت اس وقت ایک خواب دکھائی دیتی تھی مگر وہ حقیقت بن گئی اور آج تک چلی آ رہی ہے۔ آپ اندرون کشمیر ۱۲ ماہ تک نظر بند رہے پھر جنوری ۱۹۴۹ء میں گورنر گلگت گھنسارا سنگھ کے

پاکستان کے تبادلہ میں پاکستان لائے گئے جہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۶۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موسم سرما کی سبزیوں کا چارٹ

نمبر شمار	نام سبزی	قسم زمین	وقت کاشت	کاشت کا طریقہ	مقدار بیج فی ایکڑ	اقسام	زمین کی تیاری	کھادیں	آبپاشی	بیماریوں کا علاج	برداشت کا وقت	پیداوار فی ایکڑ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	ٹماٹر (خریف)	بھاری زمین جولائی اگست میں پنیری کاشت کی جاتی ہے اکتوبر نومبر میں سرد کی فصل کیلئے پودے منتقل کئے جاتے ہیں	اکتوبر نومبر میں پنیری کاشت کی جاتی ہے اور فروری میں منتقل کی جاتی ہے۔	تین فٹ چوڑی کھیلیوں پر دو۔ دو فٹ کے فاصلہ پر پودے لگائے جاتے ہیں	½ سیر	—	چار پانچ دفعہ ہل چلا کر زمین کو نرم کریں	دو من سپر فاسفیٹ اور ایک من یوریا ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد کاشت سے پیشتر زمین میں ڈالیں	ہر ہفتہ بعد	تیلے کے لئے سٹاکس سپرے کریں	اپریل تا نومبر	۱۸۰ من	پودوں کو سہارا دیں
۲	آلو (ربیع)	بھاری زمین	فصل خزاں ۱۵ ستمبر تا ۱۵ اکتوبر، فصل بہار وسط جنوری تا نصف فروری	دو دو فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۹ انچ کے فاصلے پر بیج ہو ... گوڈیاں اور بعد میں مٹی چڑھائیں	فصل خزاں ۱۵/۲۰ من، فصل بہار ۱۰/۱۲ من	النش، پی ایس ۔ ۱	۵-۶ دفعہ ہل چلا کر زمین خوب نرم کریں۔	تین من سپر فاسفیٹ اور ۳۰ گڈے گوبر کی کھاد کاشت سے قبل ڈالیں، ۲ من یوریا مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں یا ۳-۴ من امونیم سلفیٹ	ہر دس دن کے بعد آبپاشی کریں	جھلساؤ کے لئے زائنیب چھڑکیں ... کے خلاف ایلڈرین آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں	فصل خزاں دسمبر تا جنوری، فصل بہار اپریل مئی	فصل خزاں ۱۵۰ من، فصل بہار ۱۰۰ من	سخت سردی سے احتیاط کریں کورا اس فصل پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے۔
۳	پھول گوبھی (ربیع)	عام بھاری زمین	پنیری جون تا اگست، پودوں کی منتقلی اگست تا اکتوبر	۲ فٹ چوڑی کھیلیوں پر ایک فٹ کے فاصلے پر پودے لگائیں اور گوڈیاں اور دو دفعہ مٹی چڑھائیں	½ سیر	—	۵-۶ ہل چلا کر زمین خوب نرم کریں	۳۰ گڈے گوبر کی کھاد اور مٹی چڑھاتے وقت دو من یوریا کھاد ڈالیں۔	ہر ہفتہ کے بعد پانی دیا جائے	گوبھی کی سنڈی کے خلاف ڈپٹریکس، کٹ ورم کے لئے ایلڈرین آبپاشی کے ساتھ دیں۔	دسمبر تا مارچ	۲۰۰ من	
۴	بند گوبھی (ربیع)	″	اگست تا اکتوبر پنیری، پودوں کی منتقلی نومبر دسمبر	دو فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۱½ فٹ کے فاصلے پر پودے لگائیں گوڈیاں اور دو دفعہ مٹی چڑھائیں۔	½ سیر	۱۔ ڈرم ہیڈ ۲۔ [illegible]	″	۳۰ گڈے کھاد گوبر اور دو من سوڈیم نائٹریٹ مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔	″	″	دسمبر تا اپریل	۲۰۰ من	تندرست پودوں کے بیج کے لئے رکھیں۔
۵	گانٹھ گوبھی (ربیع)	″	۱۵ اگست تا ۱۵ اکتوبر پنیری، منتقلی ستمبر تا دسمبر	۲½ فٹ چوڑی کھیلیوں پر ۹ انچ کے فاصلہ پر پنیری لگائیں اور ۲ دفعہ مٹی چڑھائیں	½ سیر	—	″	″	ہر پندرہ یوم کے بعد پانی دیں	″	اکتوبر تا فروری	۱۵۰ من	تندرست پودے بیج کے لئے رکھیں
۶	مولی (ربیع)	عام ہلکی زمین	جولائی تا جنوری	ایک فٹ چوڑی کھیلیوں پر بیج لگائیں دو دفعہ چھدرائی کریں	۳ سیر فی ایکڑ	دیسی سفید، ولایتی گول سرخ، ... جاپانی	۵ دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیکر زمین کو نرم کریں	۱۰ گڈے گوبر کی کھاد دو من سپر فاسفیٹ بیج بونے سے پہلے ڈالیں	ہر پندرہ دن کے بعد آبپاشی کریں۔	تیلہ اور پتوں کی ... کے خلاف ڈپٹریکس ...	ستمبر تا مارچ	۲۷۰ من	تندرست پودے بیج کے لئے رکھیں۔
۷	شلغم	″	اگست تا نومبر	″	۱½ سیر	ولایتی گول سرخ، ... دیسی سفید	۵-۶ دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیکر زمین کو نرم کریں	۱۰ گڈے گوبر کی کھاد، دو من سپر فاسفیٹ اور ایک من یوریا بیجائی سے پہلے ڈالیں۔	ہر پندرہ دن کے بعد پانی دیں	″	اکتوبر تا مارچ	۲۵۰ تا ۳۰۰ من	تندرست پودے بیج کے لئے رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے نواحی دیہات میں خدام الاحمدیہ کی امدادی سرگرمیاں پوری مستعدی سے جاری ہیں

سیلاب کا زور ٹوٹنے کے بعد متعدد دیہات اور بستیوں کی طرف نئے امدادی وفود کی روانگی

دوسرے اضلاع میں امدادی کاموں کا جائزہ لینے اور ان میں تیزی پیدا کرنے کے لئے بعض اہم اقدامات

ربوہ ۲۴ اگست - ربوہ کے گردو نواح کے دیہات میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کا جو کام نہایت منظم طریق پر ہو رہا ہے اور جس کی کسی قدر تفصیل الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں پیش کی جاتی رہی ہے اسے جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اب سیلاب کا زور ٹوٹنے کے بعد اس میں سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے فوری اور بروقت اقدامات کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے چنانچہ مختلف جہات میں واقع بستیوں کی طرف بڑی کثرت سے امدادی پارٹیاں روانہ کی جا رہی ہیں جو ریلیف کا کام سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ سیلاب زدہ بھائیوں کے نقصانات کا تفصیلی اندازہ لگانے اور بحالی کے سلسلہ میں ان کی ضروریات کا جائزہ لینے کا کام پوری مستعدی سے کر رہی ہیں۔

گردو نواح میں چار وفود کی روانگی

چنانچہ ۲۲ اگست کو ربوہ کے گردو نواح میں بچے کی، بستی طالب حسین، چنیوٹ، اور کھوکھی مخدوم مال میں چار وفود بھیجے گئے - ان وفود کے اراکین نے ان مقامات پر لوگوں کے ملبہ کے نیچے دبے ہوئے سامان کو نکالنے میں مدد کی - نیز مریضوں میں مفت ادویہ تقسیم کیں۔ حالات کا جائزہ لینے کے علاوہ انفرادی نقصانات کا اندازہ لگانے کے لئے لوگوں سے ان نقصانات کے جائزہ فارم پر کروائے اور بحالی کے سلسلہ میں ان کی ضروریات کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں۔

چنڈ بھروانہ کیلئے خصوصی امدادی وفد

علاوہ ازیں ایک خصوصی امدادی وفد ضلع جھنگ کے ایک قصبہ چنڈ بھروانہ کی طرف روانہ کیا گیا۔ یہ وفد اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کی فوری ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنے ہمراہ بڑی مقدار میں آٹا، ضروری ادویہ اور کچھ شامیانے بھی لے گیا تھا۔ اس خصوصی وفد نے بھی سیلاب زدگان کی فوری ضروریات پوری کرنے کے علاوہ جائزہ فارم پر کرا کے لوگوں کے نقصانات اور بحالی کے سلسلہ میں ان کی ضروریات کے متعلق اعداد و شمار جمع کئے۔

دوسرے اضلاع میں امدادی سرگرمیوں کے درمیان رابطہ

مجلس خدام الاحمدیہ پنجاب کے جن دوسرے اضلاع میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے ان سے مستقل طور پر براہ راست رابطہ قائم رکھنے اور ان کے کاموں میں مزید تیزی پیدا کرنے کے لئے بھی بعض اقدامات کئے گئے ہیں۔ چنانچہ مجالس خدام الاحمدیہ کے تحت ضلع سیالکوٹ اور ضلع گوجرانوالہ میں ہونے والے امدادی کام کا جائزہ لینے اور کام میں مزید تیزی پیدا کرنے کے لئے انہیں فوری ہدایات دینے کی غرض سے لاہور میں ایک علیحدہ دفتر قائم کر دیا گیا ہے یہ دفتر اس امر کا خاص خیال رکھے گا کہ امدادی کاموں میں کسی قسم کی تاخیر اور کمی نہ ہونے پائے۔

اسی طرح ضلع گجرات سے ٹیلیفون پر رابطہ قائم رکھنے کی کوشش کے بعد ۲۲ اگست کو مرکز سے ایک خصوصی نمائندہ ضلع گجرات کے دورے پر روانہ ہوا ہے یہ نمائندہ ضلع کے دور افتادہ مقامات پر احباب کی خیریت دریافت کرنے کے علاوہ ضلع کی مجالس خدام الاحمدیہ کے امدادی کاموں کا جائزہ لے گا اور دیکھے گا کہ سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کے سلسلہ میں اب تک وہاں کس قدر کام ہوا ہے اور آئندہ وہاں کن خطوط پر کام کو آگے بڑھانے اور کہاں کہاں اسے وسیع اور تیز تر کرنے کی ضرورت ہے وہ اس سلسلہ میں رضا کار خدام کو ان کے کام میں تیزی پیدا کرنے کے لئے ضروری ہدایات بھی دے گا۔

الغرض سیلاب کا زور ٹوٹنے کے بعد بھی سیلاب زدہ بھائیوں کی امداد اور ان کی بحالی کے سلسلہ میں ضروری اور موثر اقدامات کا سلسلہ برابر جاری ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمارے سیلاب زدہ بھائیوں کی مشکلات دور فرما کر ان کی جلد از جلد بحالی اور خوشحالی کے غیر معمولی سامان فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

محمدی شریف اور بخاریاں میں امدادی کام

ربوہ ۲۰ اگست - مرکز کا ایک خصوصی وفد محمدی شریف اور اس کے گردو نواح میں امدادی کام کا جائزہ لینے کے لئے بھیجا گیا۔ راستہ خراب تھا اور وہاں پہنچنا مشکل۔ لیکن خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار خدام یہاں بھی پہنچے۔ راستے میں ایک جگہ کشتی کے ذریعہ پانی کو عبور کرنا پڑا راستہ کی خرابی کے پیش نظر امداد کے لئے زیادہ وزن والی اشیاء لے جانا مشکل تھا۔ اس لئے وفد صرف ادویہ اور خشک دودھ کے کچھ پیکٹ لے کر گیا تھا۔ جسے محمدی شریف اور بخاریاں کے مریضوں میں تقسیم کیا اور ان کے حالات معلوم کئے۔ اس جگہ خدمت خلق کا کام جاری ہے راستہ درست ہونے پر کام زیادہ وسیع پیمانے پر کیا جا سکے گا۔ انشاء اللہ۔

ایک ضروری احتیاط

سیلاب اور شدید بارشوں کی وجہ سے بالعموم گھروں میں بجلی کی وائرنگ سیل پہنچنے کے باعث پوری عمارت اور اس میں رہائش رکھنے والے افراد کے لئے خطرہ کا باعث بن جاتی ہے احباب کو چاہیئے کہ وہ شدید بارشوں اور سیلاب کے ان ایام میں اپنے مخدوش مکانوں کی بجلی کی وائرنگ کسی الیکٹریشن سے چیک کروا کر اطمینان کر لیں کہ وائرنگ میں کوئی نقص تو نہیں ہے۔ اسی طرح بچوں کو بجلی کے تاروں اور سوئچ وغیرہ کو ہاتھ نہ لگانے دیں۔ بالخصوص اس بارہ میں خاص احتیاط برتیں کہ اگر گھر یا علاقہ میں بجلی کا کوئی تار ننگا اور گیلا ہو اس کے قریب نہ جائیں اور بچوں کو بہر طور اس سے دور رکھیں۔

اللہ تعالیٰ سب احباب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہر قسم کے خطرات سے بچائے۔ آمین

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو

نیز بندش - تک - کنار - سرکن - زہرباد - منہ کھر - اپھارہ - داد - دردول - کمی دودھ - تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں - معلومات کا رسالہ مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی،

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

دعائے نعم البدل

عزیزی ظہیر احمد ابن مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد [illegible] آف ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ اٹھارہ گھنٹے کی علالت کے بعد ۱۸ اگست کو صبح ۶½ بجے بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے اسی روز صبح ۹ بجے مولانا ابو العطاء صاحب نے گولبازار میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم عزیز مرحوم کے والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنی رحمت سے نعم البدل عطا فرمائے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)